بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیاً

مسئولہ صورت میں پہلی بار جب آپ کی بیوی نے اپنی طرف سے طلاق نامہ لکھا جس میں یہ الفاظ تحریر کئے کہ ''میں آفتاب احمد اپنی بیوی سیما کو اپنے پورے ہوش وحواس میں طلاق طلاق طلاق دیتا ہوں'' اور آپ نے اس پر دستخط کردیئے تو دستخط کرتے ہی آپ کی بیوی مسمّاۃ سیما پر تین طلاقیں واقع ہوگئیں اور حُرمتِ مُغلّظہ ثابت ہوگئی، جس میں رجوع نہیں ہوسکتا اور حلالہ کے بغیر دوبارہ نکاح بھی نہیں ہوسکتا، اور غلط دستخط کرنے سے کوئی فرق نہیں پڑتا، نیز طلاق نامہ پھاڑنے سے بھی طلاق ختم نہیں ہوتیں، لہٰذا یہ طلاقیں واقع ہوچکی ہیں، لہٰذا تین طلاقوں کے بعد حلالہ کے بغیر رجوع کرنا بھی جائز نہیں تھا، اس سے آپ دونوں گنہگار ہوئے ہیں، دونوں پر فوراً الگ ہوجانا اور اس گناہ پر دونوں کو سچی توبہ کرنا لازم ہے۔

فی الشامیه (۲٤٦/۳): ولو استکتب من آخر کتابا بطلاقها وقرأه علی الزوج فأخذه الزوج وختمه وعنونه وبعث به إلیها فأتاها وقع إن أقر الزوج أنه کتابه أو قال للرجل ابعث به إلیها أو قال له اکتب نسخة وابعث بها إلیه۔.....واللہ سبحانہٗ وتعالیٰ اعلم

الجواب صحیح

محمد طاہر غفرلہٗ

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

نائب مفتی جامعہ دارالعلوم کراچی

۱۴ محرم الحرام ۱۴۳۴ھ

۲۸ نومبر ۲۰۱۲ء